سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ اگر ہم اپنے معاشرے میں نظر دوڑائیں تو مشاہدہ میں آتا ہے کہ مزدوری پیشہ سے متعلق لوگ روزہ نہیں رکھتے۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا ان کے لیے اسلام میں کوءی نرمی دی گی ہے کہ وہ روزہ چھوڑ سکتے ہیں ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصوص شرعیہ میں روزہ موخر کرنے کی علت سفر یا مرض یا جو اس کے حکم میں ہو، بیان کی گئی ہے۔ پس مریض اور مسافر کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے اور وہ دوسرے دنوں میں ان کی قضا کرے گا یا اگر قضا کی طاقت نہ رکھتا ہو تو فدیہ ادا کرے گا۔

مزدور کے بارے شیخ بن باز رحمہ اللہ وغیرہ کا کہنا یہ ہے کہ وہ روزہ رکھے اور اگر روزہ مکمل کرنا اس کے لیے بہت زیادہ مشقت کا باعث بن جائے تو وہ روزہ کھول دے اور دوسرے دنوں یعنی چھٹی یا سردیوں کے چھوٹے دنوں میں ان کی قضا کرلے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ